Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ، عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۰ رمضان ۱۳۹۸ھ ، ۱۶ ظہور ۱۳۵۷ہش ، ۱۶ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۸۷

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِن دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اِن دنوں حضور فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ربوہ ۱۶ اگست۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پھر بلڈ پریشر بڑھ جانے کی وجہ سے زیادہ ناساز ہو گئی تھی۔ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم محمد انور صاحب قریشی مربی سلسلہ (حال رُکن صیغہ زود نویسی ربوہ) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۹ اگست ۱۹۷۸ء کو چوتھا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام اسامہ انور رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم قریشی محمد اکمل صاحب گولبازار ربوہ کا پوتا اور مکرم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کا نواسہ ہے۔ احبابِ جماعت بچے کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور خادمِ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

میری والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت مرزا برکت علی صاحب رضی اللہ عنہ) ایک دو روز سے بلڈ پریشر بڑھ جانے کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا لطف الرحمٰن واقفِ زندگی)

خاکسار کے دائیں ٹخنہ کے قریب زخم ہو گیا ہے جس کی وجہ سے بخار کی بھی شکایت ہو گئی ہے۔ نیز خاکسار شوگر کا بھی دیرینہ مریض ہے۔ احباب سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواستِ دعا ہے۔

(خاکسار عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

والدہ صاحبہ ملک حمید اللہ خاں کی گردن کا (تھائی رائیڈ گلینڈ کا) ایک بڑا اپریشن ہوا ہے جو کہ خدا کے فضل سے کامیاب رہا مگر کمزوری بہت ہے۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک عبد الرحیم ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

قرآن پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن پڑھنے والے کیلئے شفیع بن کر آئے گا

تم قرآن کو تدبر سے پڑھو کیونکہ تمہارے ایمان کا مصدّق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی ۙ وَ اٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۫ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْہُ ۔ (المزمل آیت ۲۱)

ترجمہ: پس چاہیئے کہ قرآن میں سے جتنا میسّر ہو پڑھ لیا کرو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے کچھ بیمار بھی ہوں گے اور کچھ تجارت کی غرض سے سفر پر بھی نکلیں گے اور کچھ لوگ اللہ کے راستہ میں جہاد کے لئے بھی نکلیں گے پس (ہم بغیر حد بندی کے کہتے ہیں کہ) قرآن میں سے جتنا میسّر آئے پڑھ لیا کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّہٗ یَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شَفِیْعًا لِاَصْحَابِہٖ (مسلم)

ترجمہ: قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کے لئے شفیع بن کر آئے گا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱) "قرآن تمہارا محتاج نہیں پر تم محتاج ہو کر قرآن کو پڑھو"۔ (الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۷ء)

(۲) "تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو"۔ (کشتی نوح)

(۳) "قرآن شریف تدبّر و تفکر اور غور سے پڑھنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے رُبَّ قَارِیٍٔ یَلْعَنُہُ الْقُرْاٰنُ یعنی بہت ایسے قرآن کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے"۔ (الحکم ۱۴ مارچ ۱۹۰۷ء)

(۴) "تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدّق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی"۔ (کشتی نوح)

پبلشر: مسعود احمد ❊ پرنٹر: سید عبد الحی ❊ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ❊ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان بڑی برکتوں والا مہینہ ہے اس میں الٰہی برکتوں کے حصول کے خاص سامان پیدا کئے گئے ہیں

ہم سب کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننے اور قرب الٰہی کے حصول کیلئے اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ کوشش کریں

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ ہمیں آسمانی برکتوں سے نوازے گا اور اپنے فضلوں کی موسلا دھار بارش ہم پر برسائے گا

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ راخاء ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ راکتوبر ۱۹۷۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

فرمایا:۔

اس رکوع میں جو رمضان کے متعلق قرآن کریم میں بیان ہوا ہے ایک آیت یہ ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیہ کریمہ میں انسان یا بشر کو مخاطب نہیں کیا بلکہ "عباد" کو مخاطب کیا ہے اور یہ سارا مضمون اللہ کے عبد سے تعلق رکھتا ہے، اس عبد سے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الذاریات کی اس آیت میں بھی کیا ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔

فرمایا میں نے انسان کو عبد بننے کے لئے پیدا کیا ہے اس لئے جو شخص حقیقتاً میرا عبد بننا چاہتا ہے اور میرا

صفات کا مظہر

بننے کی خواہش رکھتا ہے اور اس کے لئے مجاہدہ کرنے کے لئے بھی تیار ہے تو اسے یہ حقیقت یاد رکھنا چاہیئے کہ میں اس کے بہت قریب ہوں۔

چنانچہ جب ہم عبد کی حقیقت یا عبد بننے کی حالت یا عبد بننے کی اہلیت کا تجزیہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک مادی وجود دیا اور اس کو بروئے کار لانے کے لئے مختلف قویٰ عطا فرمائے۔ مادی قویٰ اور ان کی پرورش کے لئے بہت کچھ چاہیئے تھا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے مادی قویٰ اور بالواسطہ روحانی قویٰ کی پرورش کے لئے اس کائنات کو بنایا۔ اب کامل قویٰ (مادی لحاظ سے) عطا کرنا، پھر ان کی ساری حکمتوں کو اور سارے پہلوؤں کو ذہن میں رکھ کر ان کے لئے ضرورت کی ہر چیز کو پیدا کرنا یہ اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے اور کوئی نہیں کر سکتا (ویسے تمثیلاً ہم اپنی زبان میں یہی کہہ سکتے ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ کی صفات تو بڑی مختلف ہیں۔ ہمیں سمجھانے کے لئے ایسے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں) پس باریک در باریک طاقتوں اور ان کی نشوونما کے لئے جس چیز کی ضرورت تھی اس کو پیدا کرنے کے لئے

انتہائی قرب کی ضرورت

تھی کیونکہ جو شخص دور ہوتا ہے وہ کسی کی ضرورتوں کو پہچانتا اور سمجھتا ہی نہیں اس لئے وہ مادی قویٰ کی نشوونما کے لئے کچھ پیدا ہی نہیں کر سکتا یا اگر پیدا کر سکتا ہے تو وہ ادھوری چیزیں ہوتی ہیں۔ جس طرح مثلاً انسان انسان کی نشوونما کے لئے جس حد تک اس کی ذمہ داری ہے اس کے متعلق بھی ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ نقص پیدا ہو جاتا ہے یا بھول چوک ہو جاتی ہے ماں اپنی مامتا کے باوجود اور باپ اپنے پیار کے باوجود تربیتِ اولاد میں غلطیاں کر جاتا ہے خواہ اولاد کی جسمانی تربیت ہو یا

اخلاقی اور روحانی تربیت

ہو مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے لوگو! تمہارے عبد بننے کے لئے جن طاقتوں اور جن صلاحیتوں کی ضرورت تھی وہ ساری کی ساری تمہیں دے دی گئی ہیں نہ صرف یہ بلکہ ان کی کامل نشوونما کے لئے جس قسم کے مادی ذرائع کی ضرورت تھی وہ بھی پیدا کر دیئے گئے ہیں۔ پس ان طاقتوں اور صلاحیتوں کے علاوہ ان کی نشوونما کے لئے مادی ذرائع کا پیدا کر دینا بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے بہت ہی قریب ہے۔

غرض اللہ تعالیٰ نے مادی قویٰ اور ان کی تربیت اور نشوونما کے لئے زمین و آسمان پیدا کئے۔ چنانچہ فرمایا:۔

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ۔ (الجاثیہ: ۱۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمین و آسمان میں بے شمار چیزیں ہیں جو انسانی پیدائش سے بھی پہلے پیدا کی گئی ہیں۔ یہ پیدائش یعنی انسان کی قوتوں میں استعدادی کمال کا پایا جانا اور اُن کی نشوونما کے لئے ہر ضروری چیز کا موجود ہونا

اللہ تعالیٰ کے قُرب کی دلیل

ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کے لئے صرف مادی قویٰ کافی نہیں تھے روحانی صلاحیتوں اور قوتوں کی بھی انسان کو ضرورت تھی اِس لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو روحانی صلاحیتیں بھی عطا فرمائیں۔ پس اللہ تعالےٰ کا عبد بننے کے لئے روحانی قوت اور استعداد کا پیدا کر دینا بتاتا ہے کہ خدا تعالیٰ انسان کے بہت قریب ہے۔

پھر جہاں تک روحانی قوتوں کا تعلق ہے انسان ازخود اُن سے کام نہیں لے سکتا اِس لئے روحانی قوتوں کی کمال نشوونما کے لئے ہر آن ہدایت باری تعالیٰ کی ضرورت ہے۔

غرض تخلیقِ کائنات کا جو ایک لمبا سلسلہ ہے جس کی طرف پہلی آیت میں اشارۃً ذکر کیا گیا ہے اور پھر وضاحت کے ساتھ اس مضمون کے متعلق قرآنِ عظیم میں ایک لمبا سلسلہ چلتا ہے۔ چنانچہ خالی یہی نہیں فرمایا کہ آدم کو ایک ہدایت دے دی اور انسان کو کہا کہ تم اس کے مطابق روحانی ترقیات کرتے چلے جاؤ بلکہ حضرت آدم علیہ السلام کے وقت انسان کو اپنی نشوونما کے جس درجہ اور جس مقام پر پہنچنا تھا اور اس کے لئے جس قسم کی آسمانی ہدایت کی ضرورت تھی وہ ان کو دے دی گئی۔ پھر اس کے بعد یکے بعد دیگرے انبیاء آئے۔ انسان دُنیوی لحاظ سے بھی اور روحانی لحاظ سے بھی ترقی کرتا چلا گیا۔ پس جہاں تک آسمانی ہدایتوں کا تعلق تھا اور زمین کے اندر قوتوں کے پیدا کرنے کا سوال تھا اللہ تعالیٰ انسانی زندگی کے ہر مرحلے اور ہر درجے میں مختلف ہدایتیں نازل کرتا اور قوتیں پیدا کرتا رہا کیونکہ وہ ہر آن اتنا باخبر اور قریب ہے کہ انسان کی ہر بدلی ہوئی حالت کا اُسے علم ہوتا ہے ویسے تو وہ علاّم الغیوب ہے، ہر چیز اس کے علم میں بھی ہے۔ یہ اور چیز ہے میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس کی توجہ بھی انسان کی طرف رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہر بدلی ہوئی حالت کے مطابق اس کی ضرورتوں کے پورا کرنے کا سامان پیدا کیا اور پھر بالآخر قرآن کریم کی شکل میں اُس نے

ایک کامل ہدایت

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی کیونکہ بعثتِ نبویؐ کے وقت انسان اپنے شعور میں اس مقام تک پہنچ چکا تھا اور انسان اِس قابل ہو گیا تھا کہ ایک کامل ہدایت اور مکمل شریعت کا بوجھ اپنے کندھوں پر اُٹھا سکے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے لوگو! تم دیکھتے نہیں مَیں نے تمہارے لئے رمضان کے مہینے میں ایک ایسی ہدایت نازل کی ہے جو

هُدًى لِّلنَّاسِ

ہے جس میں سب بنی نوع انسان کے لئے ہدایت کے سامان موجود ہیں۔

اِس کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ پہلی ہدایتیں محدود تھیں اور محدود ہونا بھی ایک نقص ہے اِس لئے جب ہم پہلی ہدایتوں کو ناقص کہتے ہیں تو اِس معنی میں ناقص کہتے ہیں کہ وہ محدود تھیں بوجہ اس کے کہ اس زمانے کی ضرورتیں محدود تھیں اور بوجہ اس کے کہ انسان اپنی

مادی اور روحانی نشوونما

میں اپنے کمال کو نہیں پہنچا تھا اِس لئے فرمایا اس قرآن عظیم کے ذریعہ وہ علوم بیان کر دئے گئے ہیں جن کا ذکر پہلی ہدایتوں میں نہیں ہے۔ یہ قرآن کریم ہی ہے جو ایک کامل ہدایت کی شکل میں نازل ہوا ہے۔ اس کے نزول سے پہلے انسان کے ذہنی، اخلاقی اور روحانی قویٰ اِس قابل نہیں تھے کہ اُن کی نشوونما کے لئے کامل ہدایت نازل ہوتی۔ اِس لئے اگرچہ بعض ہدایات کا انہیں اجمالاً علم دیا جاتا رہا لیکن مکمل علم نہیں دیا گیا کیونکہ وہ اس کو کماحقہٗ حاصل کرنے کے قابل نہیں تھے۔ لیکن قرآن عظیم کے زمانے کا انسان اِس قابل ہو گیا کہ وہ

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى

کا حامل بن سکے چنانچہ وہ جو پہلی ہدایتوں میں اجمال پایا جاتا تھا قرآن کریم نے اس کی تفصیل بیان کی گویا انسان کو ایک ارفع مقام پر پہنچ جانے کی وجہ سے قرآن کریم کے ذریعہ ہدایت کی نئی اور

پُرحکمت باتیں

بتائی گئیں یعنی وہ ہدایتیں جو مجملاً پہلوں کو دی گئی تھیں وہ تفصیل کے ساتھ سیّدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ بنی نوع انسان کو بتا دی گئیں۔

پھر قرآن کریم کی تیسری خوبی یہ ہے کہ یہ فرقان ہے۔ قرآن کریم نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ قریہ قریہ اور ملک ملک خدا کے رسول آئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ضرورتوں اور طاقتوں کے لحاظ سے انہیں آسمانی ہدایت عطا فرمائی چنانچہ پہلے زمانہ میں رسولوں کی کثرت جہاں اللہ تعالیٰ کے قُرب پر دلالت کرتی ہے وہاں ضرورتوں اور استعدادوں میں اختلاف بھی ظاہر کرتی ہے ہر علاقہ بلکہ بعض دفعہ تو قریب کے دو شہروں کی ضرورت کے اختلاف کو مدِّنظر رکھتے ہوئے رسول مبعوث ہوئے تاکہ خدا کی آواز ہر جگہ پہنچ جائے یہ کام

ایک عظیم اور قریبی ہستی

ہی کر سکتی ہے اور وہی اس کا خیال رکھ سکتی ہے یعنی ہر زمانہ میں ہر علاقہ کی روحانی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کا انبیاء کو بھیجنا اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نظر اور اس کا علم زمان و مکان کی وسعتوں پر محیط ہے۔

پس پہلے زمانہ میں انبیاء علیہم السلام نے اپنے اپنے ملک اور علاقہ کے حالات کے لحاظ سے اور اپنے قویٰ کی نشوونما اور اس کے استحقاق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لحاظ سے جن چیزوں کو حاصل کیا اُن میں اختلاف پایا جاتا تھا چنانچہ بنی اسرائیل کے رسولوں کو جس ہدایت کی ضرورت تھی وہ اُن کو دی گئی۔ ہندوستان اور چین میں بسنے والوں کو جس ہدایت کی ضرورت تھی وہ ان کو دی گئی۔ ہر دو قسم کی ہدایت خدا کے رسول لے کر آئے مگر ان دونوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

مذہبی دُنیا میں دوسرا اختلاف ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک ہدایت نازل ہوئی۔ اس کے ماننے والے مختلف الخیال ہو گئے ہر ایک گروہ نے اپنے مطلب کا ایک حصّہ لے لیا اور اس پر فخر کرنے لگ گئے۔ یعنی ایک ہی نبی کی اُمّت جب بعد میں بگڑی تو اس نے آپس میں اختلاف کیا اور لوگ مختلف گروہوں میں بٹ گئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قرآن کریم تمہارے لئے فرقان بن کر آیا ہے۔ وہ تمام مذہبی اختلافات خواہ پہلی قسم سے تعلق رکھتے ہوں یا دوسری قسم سے تعلق رکھتے ہوں یہ اُن کو دُور کرنے والا ہے کیونکہ یہ فرقان ہے۔

جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے در اصل

"عبد" کا لفظ

اس آیت کے مفہوم کے سمجھنے کی کُنجی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کے لئے جس قسم کی ہدایت کی ضرورت تھی وہ ہدایت دے دی گئی یعنی انسان مختلف مدارج میں سے گذرا ہے اُسے تاریخ کے مختلف مراحل میں مختلف قسم کی ہدایتوں کی ضرورت تھی وہ اسے دے دی گئیں اور اب اُسے ایک کامل ہدایت خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی ہے اس ہدایت پر چلنے کیلئے، اس کو اپنانے کے لئے اس کی روشنی میں بہ حصّہ رسدی اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہرِ کامل بننے کے لئے یعنی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق

مظہر صفاتِ باری

بننے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فیض کی ضرورت ہے در اصل انسان کا روحانی قویٰ کا مالک بن جانا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر جو قویٰ پیدا کئے ہیں اُن کی کمال نشوونما کے لئے صرف آسمانی ہدایتوں کا نازل ہونا ہی کافی نہیں ہے۔ انسان اُن سے اُس وقت تک فائدہ نہیں اُٹھا سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اس کے شاملِ حال نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو انسان دعاؤں کے ذریعہ ہی جذب کر سکتا ہے۔

غرض اللہ تعالیٰ نے فرمایا مَیں نے تمہیں قوّتیں عطا کیں اور روحانی قوتوں کی نشوونما کے لئے آسمانی ہدایت نازل کی تا کہ تم اس قابل ہو جاؤ کہ تم اپنی اپنی استعداد کے مطابق میرے عبد بنو، میرا قُرب حاصل کرو اور میری صفات کے مظہر بنو لیکن تم محض اپنی کوشش سے کچھ بھی نہیں بن سکتے جب تک میرا (اللہ کا) فضل آسمان سے نازل نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور محبت کے نتیجہ میں تم پر

آسمانی فیوض کی بارش

نہ برسے۔

پس جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کا نزول دعا کا متقاضی ہے اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

تم مجھ سے مانگو مَیں تمہیں دوں گا۔ اس میں یہ حقیقت بھی سامنے رکھنی چاہیئے کہ انسان کی پیدائش سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحمت کے دروازے اس پر وا کر دیئے۔ گویا انسان اِدھر پیدا ہوتا ہے اور اُدھر اس کی قوتوں اور صلاحیتوں کی نشوونما کے سامان مہیّا ہو جاتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ تخلیقِ کائنات اور انسانی پیدائش سے لے کر انسانی قویٰ زبانِ حال سے مانگتے اور پاتے رہے ہیں۔ پیدائشِ عالم تو انسان کی کسی دعا کا نتیجہ نہیں۔ اُس وقت تو انسان کا وجود ہی نہیں تھا۔ یہ تو خدا تعالیٰ کی مشیت تھی کہ دُنیا میں ایک ایسا وجود پیدا ہو جو اس کی صفات کا مظہر بنے اِس لئے اُس نے اس کائنات کو پیدا کیا۔ قرآن کریم نے اِس مضمون پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اِس وقت چونکہ اس کا میرے مضمون کے ساتھ تعلق نہیں ہے اِس لئے مَیں نے اس کا مجملاً ذکر کیا ہے اِس حقیقت کو واضح کرنے کے لئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو مادی وجود عطا فرمایا ہے اس میں جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی قوتیں اور استعدادیں ودیعت کی گئی ہیں ان قویٰ کی نشوونما کے لئے زمین و آسمان کی پیدائش کی ضرورت تھی۔ چنانچہ انسانی قویٰ زبانِ حال سے یہ دعا کر رہے تھے کہ اے خدا! تُو نے قویٰ عطا کر دیئے۔ انکی پرورش نہیں ہو سکتی جب تک تیرا فضل اور رحم شاملِ حال نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے زبانِ حال کی اِس دعا کو قبول فرمایا اور اس کائنات کو پیدا کر دیا۔

انسان کو

خدا تعالیٰ کا عبد

بننے کے لئے صرف زمینی کائنات کافی نہیں تھی۔ یہ تو ایک ابتداء تھی انسانی زندگی کی، یہ تو ایک تمہید تھی کارخانۂ حیات کی، اور یہ تو ایک بنیاد تھی جس پر معاشرتی زندگی قائم کی گئی تھی۔ آگے اس عمارت کی خوبصورتی اور پائیداری کے لئے اخلاقی اور روحانی قوّتوں کی نشوونما کی ضرورت تھی چنانچہ انسان کی ان خوابیدہ قوّتوں نے زبانِ حال سے یہ دعا کی کہ اے خدا! قوتیں تو مل گئی ہیں لیکن محض ان قوّتوں سے تو وہ مقصد پورا نہیں ہو سکتا جس کیلئے تُو نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ انسان تیرا حقیقی عبد نہیں بن سکتا جب تک اس کی اخلاقی اور روحانی قوّتوں کی بھی نشوونما نہ ہو۔ اِس لئے ان کی

کمال نشوونما کا سامان

بھی ہونا چاہیئے۔ تو گویا ان قوتوں کی نشوونما کے لئے آسمانی ہدایت کی ضرورت تھی جس کا اظہار دعائیہ رنگ میں زبانِ حال سے ہُوا اور جو انبیاء علیہم السلام کی بعثت کے ساتھ پوری ہوتی رہی۔

جہاں تک زبانِ حال سے دعا کرنے کا سوال ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمایا ہے کہ ایک تو جاہل کی دعا ہوتی ہے اور ایک عارف کی دعا ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا بعض دفعہ دہریہ سائنسدان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوشش کرتے کرتے ایسے مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں اُن کو کچھ سمجھ نہیں آتی اُن کے لئے سارے راستے بند ہو جاتے ہیں تب بے چینی اور گھبراہٹ کی وجہ سے ان کی فطرت کسی نامعلوم منبع کو اپیل کرتی اور اس سے دعائیں مانگتی ہے وہ لوگ گو خدا کو تو نہیں پہچانتے لیکن اندھیرے میں اِدھر اُدھر ہاتھ مارتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ان کی دعا سمجھ لیتا ہے اور بسا اوقات ان پر اپنے فضل نازل کرتا ہے۔ پس یہ بھی

زبانِ حال کی ایک دُعا

ہے۔ گو یہ ناقص دعا ہے لیکن ہے یہ بھی ایک قسم کی دعا جو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ قوتوں میں سے ہر ایک قوت کی زبانِ حال کی دعا پر دلالت کرتی ہے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانی قوتوں کی نشو ونما کے لئے ہر ضروری چیز عطا فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندے! تو مجھ سے میرے فضل اور رحمت کی دعا کر میں تجھے اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازوں گا پس گو ہدایت تو مل گئی لیکن صرف ہدایت کا مل جانا کافی نہیں ہے ہدایت کو پہچاننا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کے لئے صفاتِ باری کا عرفان حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ اس ہدایت پر قائم رہنا یعنی جب تک انجام بخیر نہ ہو جائے اور ناکامی کا کوئی خطرہ باقی نہ رہے اس وقت تک صراطِ مستقیم پر گامزن رہنا بھی ضروری ہے۔ انجام بخیر کے یہی معنے ہیں کہ اس کے بعد ناکامی کا کوئی خطرہ باقی نہیں رہتا۔ پس جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کا فیض آسمان سے نازل نہ ہو اُس وقت تک جسمانی اور روحانی قوتوں کے ہونے کے باوجود انسان روحانیت حاصل نہیں کر سکتا اور خدا کا عبد نہیں بن سکتا۔

چنانچہ آپ دیکھ لیں کیا عقلی لحاظ سے اور کیا دنیوی علوم کے لحاظ سے بعض قومیں بڑی آگے نکل گئی ہیں مگر اس کے باوجود ان کے وجود کا ایک حصہ مفلوج ہے۔ گو اجتماعی رنگ میں انہوں نے بڑی ترقی حاصل کی ہے لیکن انفرادی لحاظ سے فالج زدہ ہیں۔ روحانی لحاظ سے اُن کے اندر نہ جان ہے نہ کوئی حرکت نظر آتی ہے۔ انہیں بڑی حد تک

مذہبی اقدار اور اخلاقی قیود

کا کوئی احساس ہی نہیں۔ اُن کی حالت اس انسان کے مشابہ ہے جسے بعض دفعہ فالج ہوتا ہے اور اس کا آدھا دماغ مفلوج ہو جاتا ہے لوگ کہتے ہیں کہ فلاں کو فالج ہوا۔ وہ بعض باتیں تو بڑی پتے کی کرتا ہے لیکن بعض باتیں بے ہوشی کی حالت میں مجنونانہ قسم کی ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ افراد میں اس قسم کے حالات اس لئے پیدا کرتا ہے کہ لوگوں کو یہ مسئلہ سمجھ آجائے چنانچہ اسی طرح روس اور امریکہ اور بعض دوسرے ممالک بعض باتیں خصوصاً مادی علوم کے متعلق تو بڑی پتے کی کرتے ہیں مگر بعض باتیں انتہائی نامعقول کرتے ہیں یہاں تک کہ خدائے حیّ و قیوم کی ہستی کا انکار کر دیتے ہیں۔ پس ایسی صورت میں انسان کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ دُنیا میں ایسا بھی ہو جایا کرتا ہے۔ جس طرح کسی فرد کو فالج ہو سکتا ہے اور ہو جاتا ہے اور اسی طرح بعض دفعہ کسی قوم یا جماعت یا گروہ کو بھی فالج ہو سکتا اور ہو جاتا ہے۔

بہرحال یہ تو ایک ضمنی بات تھی میں بتا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے لوگو! تم غور نہیں کرتے کہ تمہاری پیدائش کے وقت تمہیں جسمانی قویٰ دئے گئے۔ انہوں نے زبانِ حال سے دعا کی اور اس دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں ان کی نشو ونما کے لئے ہم نے ہر ضروری چیز پیدا کر دی۔ ہم نے انسان کو روحانی قویٰ دئے۔ روحانی قویٰ کی نشو ونما کے لئے

آسمانی ہدایت کی ضرورت

تھی چنانچہ ہم نے ہر قوم اور ہر ملک یہاں تک کہ بعض زمانوں میں ہر شہر میں انبیاء بھیج کر لوگوں کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے روحانی ہدایت کے سامان پیدا کر دئیے کیونکہ خدا تعالیٰ اپنے مقصد سے پیار کرتا ہے اس نے اس دُنیا میں انسان کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ اس کا عبد بنے۔ تو گویا اس کائنات کی پیدائش کا مقصد یہ تھا کہ انسان اللہ تعالیٰ کا عبد اور اس کی صفاتِ کاملہ حسنہ کا مظہر بنے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس مقصد سے بے توجہی نہیں برتی۔ اس نے چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھا۔ اتنی چھوٹی چھوٹی چیزیں کہ انسان خود ان کو نظر انداز کر دیتا ہے مگر ہمارے پیار کرنے والے ربّ نے ان کو بھی نظر انداز نہیں فرمایا۔

غرض تخلیقِ کائنات میں اللہ تعالیٰ کا یہی مقصد ہے جس کے پیشِ نظر اُس نے انسان کو دُنیا میں پیدا کیا۔ اس کی قوتوں کی کمال نشو ونما کے لئے زمین و آسمان پیدا کئے۔ آسمان سے ہدایت نازل فرمائی۔ زبانِ حال کی دعائیں قبول ہوئیں اور اس رنگ میں پوری ہوئیں کہ انسانی زندگی کے ہر زمانے اور ہر مرحلہ پر یہ بات واضح اور عیاں ہو گئی کہ یہ قرآن کریم ہی ہے جو انسان کو دینی اور دنیوی ہر دو اعتبار سے

صحیح اور حقیقی راہِ عمل

دکھاتا ہے۔

غرضیکہ جب انسان کو روحانی قویٰ بھی مل گئے اور ایک کامل آسمانی ہدایت بھی مل گئی تو اُسے اپنی زبان سے یہ دعا بھی کرنی پڑے گی کہ اے خدا ہمیں صراطِ مستقیم بھی عطا فرما اور اس پر چلنے کی توفیق بھی بخش۔ ہمیں اپنی صفات کا عرفان بھی عطا فرما اور ہمارے لئے الٰہی صفات کا مظہر بننے کے سامان بھی پیدا کر۔ ایسی دعا اور التجا ایک ایسی ہستی ہی سے کی جا سکتی ہے جس کے متعلق یہ یقین ہو کہ وہ قریب اور مجیب الدعوات ہے چنانچہ یہ

بزرگ و برتر ہستی

اللہ تعالیٰ ہی کی ہے جس نے قرآن کریم میں فرمایا

اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔

جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں لفظ عبد قابلِ ذکر ہے چنانچہ انسان کی پچھلی تاریخ پر جب ہم غور کرتے ہیں تو تاریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کے بہت قریب ہے اور وہی تاریخ روحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے فرمان اور انسانی فطرت کے مطابق بھی اور پھر عقلاً بھی یہ بتاتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنا عبد بننے کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدا کیا ہے اور اس کے لئے دعا کی ضرورت ہے۔

پس دوستوں سے میں یہ کہتا ہوں کہ تم دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرو اور جس قرب کے نظارے زبانِ حالی کی دعاؤں کے ذریعہ انسان نے مشاہدہ کئے اور محسوس کئے اس قربِ الٰہی کے نظارے عقل کی اور عیانی کی اور فراست کی اور روحانیت کی آنکھ سے دیکھنے اور مشاہدہ کرنے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے وہ تمہیں آسمانی برکتوں سے نوازے گا۔ تاہم اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ مشروط ہے۔ اس نے یہ شرط لگائی ہے کہ کوشش کرو، عمل صالح بجالاؤ، مجاہدہ کرو، میری قرب کی راہوں کو حاصل کرنے کے لئے انتہائی زور لگاؤ تو پھر آسمانی برکتیں ملیں گی۔ خدا کرے کہ تمہیں اس کی توفیق عطا ہو۔

ہمارا یہ مشاہدہ اور تجربہ ہے کہ جب یہ دونوں چیزیں یعنی تدبیر اور دعا اکٹھی ہو جاتی ہیں تو آسمان اپنے فیض کے سارے دروازے کھول دیتا ہے اور فضلوں کی موسلا دھار بارش شروع ہو جاتی ہے۔ مبارک ہے وہ شخص جو آسمانی فیض اور فضلِ باری کا مورد بنتا ہے۔

یہ رمضان کا بابرکت مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔ یہ مہینہ اور بھی کئی لحاظ سے

بڑی برکتوں والا مہینہ

ہے۔ اس میں الٰہی برکتوں کے حصول کے سامان پیدا کئے گئے ہیں اس لئے ہم سب کا یہ فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننے کے لئے اور قربِ الٰہی کے حصول کے لئے اس ماہِ رمضان میں زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ خدا کرے کہ آپ بھی اور یہ خاکسار بھی اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ پیار حاصل کرنے کی توفیق پائے۔ آمین۔ (الفضل ۲۲ ستمبر ۱۹۷۷ء)

بچوں کی تربیت کا

آسان اور مؤثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ماہنامہ **مصباح** ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔۔۔۔۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھایئے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ـــ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔ (مدیرہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ ـــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـــ لاہور

فون نمبر ـــ ۴۱۰۶۱۷

الفضل آپ کا اپنا واحد جماعتی روزنامہ ہے۔ اس کی اشاعت بڑھایئے اور اس میں اشتہار بھجوا کر اس کی مالی معاونت کیجئے ـــ (مینیجر الفضل ربوہ)

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا۔ علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے۔ (فرمان رسول اکرمؐ)

بی اے ہو تم کہاں ہو تو ایم اے لو پڑے ہو ٭ پھر دیکھئے آپ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھئے **نسیم** رجسٹرڈ کوئی ہنر سیکھئے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ہم ہنر سکھاتا ہے!

	کورس مدت	فیس
۱۔ سٹیل فکسر (سٹیل بار بائینڈر اسٹیل ایجر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۵۰ روپے
۲۔ سٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

٭ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کروائیے۔

٭ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پلمبر، ڈیزل مکینک، ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت

باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے!

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ۔ نزد نادر گڈی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر 60540 55411

برانچ: A/65 کشمیر روڈ۔ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ۔ صدر راولپنڈی

آپ کا اپنا ادارہ

کوسموس ڈرائی کلینرز

جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے ہمارے ہاں تشریف لایئے!

اپنے احباب کیلئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت

میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۷۳۲۴۲

چوک حسین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

دوا خانہ ادویاتِ حیوانات

اکسیر گل گھوٹو

فی کورس (۶ پیکٹ) قیمت ۱۲/-

خناق روکے

حفظ ماتقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت ۲/-

درجن یا زیادہ پیکٹوں پر ۳۳ فیصدی کمیشن

۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔

مفصل فہرست ادویات مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

(ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ۔ فون ۷۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائقِ صد اعتماد مرکز
الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)
(و)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ (ایئرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
ٹیوب نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۲

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر)

ہُوَ الشَّافِی
۱۵ پندرہ آپریشن کیسیز
15 OPERATION CASES
مثلاً اپنڈے سائیٹس۔ کیری۔ موتیابند۔ زنانہ جریانِ خون۔ ناسور۔ کالا موتیا۔ گلہڑ۔ بواسیری مسّے۔ ناک کے غدود۔ کان بہنا۔ عورتوں کا بانجھپن۔ گومانجی۔ ٹانسلز۔ جسم پر موہکے۔ زیرِ جلد گلٹیاں۔ رسولیاں۔
بغیر آپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم
کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے
"کیور ہیومیوسسٹم" الکاٹیکر صرف ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔
کیور ہیومیو میڈیسن کمپنی ... ربوہ
فون کلینک ۶۱۱ فون پروڈکشن ۶۰۷

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۶۲۴۴۲۔ رہائش ۶۲۹۳۰۔ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامانِ سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
گوجرانوالہ فون نمبر ۴۴۰۴۷۔ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸۔ گھر فون ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

نمایاں کامیابی

خدا کے فضل و کرم سے میرا لڑکا عزیزم عبدالشکور گورنمنٹ ٹیکنیکل ہائی سکول فیصل آباد میٹرک کے امتحان میں ۷۲۱ نمبر لے کر اپنے سکول میں اوّل آیا ہے۔ آج سے دو سال قبل عزیزم عبدالشکور اس سکول سے مڈل کے امتحان میں اوّل آیا تھا اور وظیفہ حاصل کیا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو سلسلہ احمدیہ کے لئے ایک مفید وجود بنائے۔ آمین

عبدالحمید آصف ایم۔ اے
بلاک ۱۲ کوارٹر ۱۹ کوہ نور نگر
فیصل آباد۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں } شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت بنائے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔ فون ۵۴۳

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۰-۲۱-۲۲/ اکتوبر ۱۹۸۰ء منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ العزیز۔ آپ سے درخواست ہے کہ اجتماع کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ دیں:۔

۱۔ اجتماع کے موقع پر خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ ہوگی۔ اس کے لئے اگر آپ کوئی تجویز بھجوانا چاہیں تو اجلاس عام میں پیش کرنے کے بعد مجلس کی طرف سے ۳۱/ اگست تک پہنچا دیں۔

۲۔ نمائندگان شوریٰ:۔ (ا) اگر آپ کی مجلس میں خدام کی تعداد بیس ۲۰ یا بیس ۲۰ سے کم ہے تو آپ کی مجلس کا صرف ایک نمائندہ ہوگا جو آپ خود بحیثیت قائد ہوں گے۔ اگر آپ کسی وجہ سے نہ آسکتے ہوں تو متبادل نمائندہ کا انتخاب ہوگا۔ نامزدگی نہیں ہوگی۔

(ب) اگر آپ کی مجلس میں خدام کی تعداد بیس سے زیادہ ہو تو پہلے نمائندہ آپ خود بطور قائد ہوں گے۔ اس کے بعد ہر بیس ۲۰ یا بیس ۲۰ کی کسر پر ایک نمائندہ ہوگا جس کا انتخاب ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر آپ کی مجلس میں خدام کی تعداد ۵۰ ہے تو تین نمائندے مجلس کا حق ہے۔ پہلے آپ بطور قائد اور بقیہ دو کا انتخاب ہوگا۔

نمائندگان کے نام جلد از جلد مرکز کو ارسال فرماویں۔

۳۔ خدام کو اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری کروائیں۔ اجتماع میں ایسے خدام کو شامل کرنے کی خاص طور پر کوشش فرمائیں جو اس سے پہلے کبھی اجتماع میں شریک نہیں ہوئے۔

۴۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کے نام فوری ارسال فرمائیں۔

۵۔ علمی مقابلہ جات کی تفصیل عنقریب آپ تک پہنچا دی جائے گی۔ ان مقابلوں میں حصہ لینے والے خدام کے نام فوری طور پر ارسال فرمائیں۔ اپنے ہاں علمی مقابلہ جات کروا کر ان کا معیار بہتر کریں۔ صرف بہترین خدام کے نام ارسال کریں۔

۶۔ اجتماع کے ظاہری و باطنی ہر لحاظ سے کامیاب ہونے کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اپنے بے پایاں فضلوں کا وارث بنائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب اور درخواست دعا

۱۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم اور بزرگوں کی دعاؤں سے خاکسار کے شوہر محترم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب کا زخم معجزانہ طور پر مندمل ہو چکا ہے۔ اگرچہ کمزوری بہت ہے تاہم وہ گھر میں بغیر سہارے کے چل پھر بھی سکتے ہیں الحمد للہ۔ ابھی چند روز تک ٹانگ کے مکمل ایکسرے کے تسلی بخش ہونے پر پورا اطمینان ہوگا انشاء اللہ۔ رمضان المبارک کے ایام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عاجزہ خصوصی طور پر دعا کے لئے ایک بار پھر درخواست کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت و تندرستی کے ساتھ کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے (آمین)۔ اس موقع پر جن بہنوں اور بھائیوں نے تشریف لا کر یا بذریعہ خطوط عیادت کی یا اپنی ہمدردانہ دعاؤں میں یاد رکھا ان کی بے حد ممنون ہوں انفرادی طور پر بھی اپنے محسنوں کو جواب دینے کی کوشش کر رہی ہوں مجموعی طور پر اس مختصر سی تحریر کے ذریعہ شکریہ ادا کرتی ہوں۔

(حمیدہ درد۔ ربوہ)

۲۔ میری ہمشیرہ محترمہ بیگم شیخ عبدالحمید صاحب مرحوم کی وفات پر جن دوستوں اور عزیزوں نے مجھے ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں میں ان کا بے حد شکر گزار ہوں۔ موجودہ بیماری کے سبب فرداً فرداً جواب دینے سے معذور ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام تعزیت کرنے والے احباب کرام کو بہتر جزا دے اور مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

(کیپٹن ملک محمد اسحاق۔ راولپنڈی)

اعلان نکاح

دخترم عزیزہ شوکت سلمہا کے نکاح کا اعلان بعوض پچاس ہزار روپیہ حق مہر ہمراہ عزیزم عبدالوحید نعیم پسر شیخ عبدالسلام صاحب "البرق" رحیم یار خان مورخہ ۲۱/ جولائی ۱۹۸۰ء بعد از نماز عصر مسجد احمدیہ کوئٹہ میں جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ بلوچستان نے فرمایا۔ عزیزہ شوکت حضرت میاں محمد حیات صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام آف چک جانی جہلم کی پوتی ہے اور عزیز عبدالوحید نعیم مکرم شیخ عبدالقادر صاحب محقق (لاہور) کا بھتیجا ہے۔

قارئین کرام سے بعجز التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو دونوں متعلقہ خاندانوں کے لئے باعث رحمت و برکات اور موجب ثمرات حسنہ بنائے۔ جزاکم اللہ۔

(طالب دعا محمد عبدالرحمٰن صوبیدار میجر (ریٹائرڈ) ۱۵-۲-ا ڈاکٹر بانو روڈ۔ کوئٹہ)

سرمایہ کے بغیر

کاروباری پیشکش

ہر بڑے شہر اور ضلعی صدر مقام پر کیور ہیو سسٹم کی متفرق ادویات مثلاً

نمبر۱ پرانی امراض کی کیورز (CURES)۔
نمبر۲ روزمرہ استعمال کی ادویات۔
نمبر۳ بچوں کی ادویات بے بی ٹانک (BABY TONIC) وغیرہ
نمبر۴ زیبائشی ادویات آرنیکا ہیئر ٹانک (ARNICA HAIR TONIC) وغیرہ
نمبر۵ عورتوں کی ادویات سٹریلٹی کیور (STERILITY CURE) وغیرہ
نمبر۶ مقویات (TONICS) وغیرہ
نمبر۷ حیوانی (VETERINARY) ادویات۔
نمبر۸ مرغیوں وغیرہ (POULTRY) کی ادویات۔
نمبر۹ دانتوں کی ادویات اینٹی پائیوریا (ANTIPYORRHEA)
نمبر۱۰ ہماری مطبوعات۔

کی سیل اور مارکیٹنگ کے لئے کُل وقتی یا جُز وقتی نمائندوں کی ضرورت ہے جو سرمایہ لگائے بغیر کمیشن کی بنیادوں پر کام کر سکیں۔

کیور ہیومیڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) (ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

درخواست دعا

میری خالہ تا حال راولپنڈی میں علیل ہیں۔ ان کو ملٹری ہسپتال میں دوبارہ داخل کیا گیا ہے احباب سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر عبداللطیف احمد قریشی فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کلام محمودؓ

اعلیٰ کاغذ۔ بہترین پرنٹنگ محدود تعداد میں
ڈاک خرچ مفت۔ قیمت/۶ روپے
ملنے کا پتہ۔ مکتبہ سلطان القلم
بالمقابل سابق طبیہ کالج۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے۔
(مینیجر)